سوال

(254) مرد اور عورت کی آپس میں محبت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی مرد اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی عورت سے محبت کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوسروں کے بارے میں خیر خواہی کے پاکیزہ جذبات کا نام محبت ہے اور یہ جذبات تمام مسلمانوں سے ہونے چاہئیں۔ لیکن انفرادی طور پر نا ممکن ہے کہ اس قسم کا تعلق ایک مرد اور عورت میں پیدا ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد اور عورت کے درمیان پائی جانے والی طاقتور فطری کشش اس قسم کے پاکیزہ تعلق کو قائم ہونے ہی نہ دے گی۔ اگر ایک مرد اور عورت میں قلبی لگاؤ پیدا ہو جائے تو فطری خواہشات اپنا رنگ دکھائیں گی۔ مزید یہ کہ فریقین میں سے کوئی ایک یا دونوں شادی شدہ ہوں تو یہ تعلق نہ ختم ہونے والے مسائل کو جنم دے گا۔ مرد و عورت میں اس کے نتیجے میں باہمی ملنے جلنے یا سماجی رابطوں کی نوبت نہیں آنی چاہیے۔

ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان اللہ کی خاطر خالص تعلق قائم ہونے کا امکان نہیں ہے۔ کیونکہ اس قسم کی محبت جذباتی تعلقات تک لے جاتی ہے جبکہ شریعت ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان ایسے تعلقات کی اجازت نہیں دیتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ:549

محدث فتویٰ